25841 ـ عمره كرنا چاہتی ہے ليكن اس كا كوئي محرم نہيں

سوال

ميں عمرہ پرجانا چاہتی ہوں ليكن ميرا كوئي محرم نہيں جس كی وجہ سے ميں بہت پريشان اورغمزدہ ہوں ، ميرا خاوند ہروقت اپنے كام كاج ميں مشغول رہتا ہے اوروہ آٹھ يا دس روز كے ليے كام ترک نہيں كرسكتا ، ميری آپ سے گزارش ہے كہ آپ اس سلسلہ ميں ميری كوئي راہنمائی فرمائيں تا كہ ميں عمرہ كی ادائيگي كرسكوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس عورت كا كوئي محرم نہ ہوجواس كےساتھ سفر كرسكے اس پرحج اورعمرہ واجب نہيں بلكہ وہ اس كے ترک كرنے ميں معذورہے ، اوراس كے ليے حج يا كسی دوسرے سفر كے ليے بغير محرم سفركرنا حرام ہے ، اس عورت كوصبركرنا چاہيے حتی كہ اللہ تعالی اس كےليے كوئي ايسا محرم ميسركردے جواس كےساتھ سفر كرسكے ۔

اورپھرخيروبھلائي كے بہت سےراستے ہيں ، لھذا اگركوئي مسلمان كوئي ايک عبادت نہيں كرسكتا تواسے ايسی عبادت كرنے كی كوشش كرنی چاہيے جواس كی استطاعت ميں ہو حتی كہ اللہ تعالی اس كے ليے وہ عبادت بھی آسان كردے جس كی اس ميں استطاعت وطاقت نہيں ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی كا اپنے بندوں پريہ فضل وكرم اوراحسان ہے كہ جب كوئي بندہ اللہ تعالی كی اطاعت وفرمانبرداری كرنے كا عزم كرتا ہے ليكن وہ كسی عذر كی بنا پراس پرعمل پيرا نہيں ہوسكا تواسے اس نيكی كے كرنے كا اجروثواب حاصل ہوجاتاہے ، اس كی دليل مندرجہ ذيل حديث ہے :

انس بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس تشريف لارہے تھے اورجب وہ مدينہ شريف كے قريب پہنچے توفرمانے لگے :

(يقينا مدينہ ميں كچھ ايسے لوگ بھی ہيں جس وادی اورجگہ بھی تم گئے ہو وہ تمہارے ساتھ رہے ہيں ، صحابہ كرام نے عرض كيا اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ عليہ وسلم وہ مدينہ ميں رہتے ہوئے ہی ؟ تورسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے : اورمدينہ ميں ھی ہيں ليكن انہيں عذر نے روک ركھا تھا) صحيح بخاری حديث نمبر (4423) ۔

مستقل فتوی كميٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سعودی عرب كے علماء كرام كا كہنا ہے كہ :

جس عورت کا محرم نہ ہواس پرحج واجب نہیں کیونکہ اس عورت کے لیے محرم کا ہونا سبیل یعنی راہ میں شامل ہے ، اوروجوب حج کے لیے سبیل (مکہ تک پہنچنے) کی استطاعت شرط ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورلوگوں پراللہ تعالی کےلیے بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جوبھی وہاں تک جانے کی استطاعت رکھے ۔

لھذا عورت کےلیے خاوند یا محرم کےبغیر حج یا کوئي اورسفرکرنا جائز نہیں ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے :

امام بخاری اورمسلم رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ : ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کویہ فرماتے ہوئے سنا :

(کوئي شخص بھی کسی عورت سے محرم کے بغیر خلوت نہ کرے ، اورمحرم کے بغیر کوئي عورت بھی سفر نہ کرے ، توایک شخص کھڑا ہوکرکہنے لگا اے اللہ تعالی کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیوی حج کے لیے جارہی ہے اورمیں نے فلاں غزوہ میں اپنانام لکھوا رکھا ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ اپنی بیوی کے ساتھ جاکرحج کرو) ۔

امام حسن ، امام نخعی ، امام احمد ، اسحاق ، ابن منذر ، اوراصحاب الرائے کا بھی یہی قول ہے ، اورمندرجہ بالا آیت اورعورت کوبغیر محرم اورخاوند سےسفر کی نہی والی احادیث کے عموم کی بنا پرصحیح قول بھی یہی ہے ۔

اورامام شافعی ، امام مالک ، اوزاعی رحمہم اللہ نے اس میں اختلاف کیا ہے اورہر ایک نے ایک شرط رکھی ہے لیکن اس کے پاس اس کی کوئي دلیل نہیں ، ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : انہوں نے حدیث کے ظاہر کوترک کردیا ہے اورہرایک نے ایک لگائي ہے جس کی اس کے پاس کوئي دلیل نہیں ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11/90 ـ 91) ۔

اوران کا یہ بھی کہنا ہے :

اگرتوواقعی ایسا ہی ہے جیسا کہ ذکرکیا گیا ہے – کہ آپ کا خاوند یا محرم فریضہ حج کی ادائیگي کےلیے آپ کے ساتھ نہیں جاسکتا – توجب تک آپ کی یہ حالت رہتی ہے اس وقت تک آپ پرحج واجب نہیں ہوتا ، کیونکہ سفر میں خاوند یا محرم کی صحبت آپ پرحج واجب ہونے کےلیے شرط ہے ۔

آپ کے لیے حج یا کوئي دوسرا سفر بغیرمحرم کے کرنا حرام ہے اگرچہ اپنی بھابھی اورعورتوں کے گروپ کے ساتھ

ہی کیوں نہ ہو علماء کاصحیح قول یہی ہے کہ ایسا کرنا حرام ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(محرم کے بغیر کوئي عورت سفر نہ کرے) متفق علیہ ۔

لیکن اگرآپ کا بھائي اپنی بیوی کے ساتھ ہوتواس حالت میں آپ کےلیے اس کے ساتھ سفرکرنا جائز ہے کیونکہ وہ آپکا محرم ہے ، اورآپ کوچاہیے کہ آپ ایسے اعمال صالحہ کرنے کی کوشش کریں جوسفر کے محتاج نہیں ، اوراللہ تعالی سے امید رکھ کرصبر کریں کہ اللہ تعالی آپ کے لیے اس معاملہ کوآسان فرمادے اورآپ کےلیے محرم یا خاوند کےساتھ حج کرنا آسان فرمائے ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 96) ۔

واللہ اعلم .